میڈیا کوآرڈینیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی

دنیا بھر میں پھیلی بے چینی کا حل فلسفہ عدم تشدد میں پوشیدہ

خان عبدالغفار خان کے نام پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقدہ سالانہ میموریل لیکچر میں گاندھی کے پوتے راج موہن گاندھی کا اظہار خیال

نئی دہلی (پریس ریلیز)

دنیا بھر میں پھیلی بے چینی کا حل فلسفہ عدم تشدد کے ذریعہ نکالا جا سکتا ہے۔جس کی وکالت مہاتما گاندھی اور سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خان زندگی بھر کرتے رہے۔ یہ باتیں خان عبدالغفار خان کے نام پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سالانہ میموریل لیکچر کا افتتاح کرتے ہوئے مہاتما گاندھی کے پوتے راج موہن گاندھی نے کہیں۔ ہندوستان میں اقلیتوں کے حالات کے بارے میں بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یہ محض ہندوستان کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہمیں پاکستان، بنگلہ دیش اور تمام دنیا کی اقلیتوں کی صورت حال کے بارے میں بھی فکر جتانی چاہئے تبھی وہ کارگر فکر کہلائے گی۔انہوں نے کہا کہ سرحدی گاندھی کی ہندوستان سمیت دنیا میں معنویت تب تک بنی رہے گی جب تک تشدد ختم نہیں ہوتا اور لوگوں کو ان کا واجب احترام اور حق نہیں ملتا۔

انہوں نے بتایا کہ غفار خان سچے مسلمان تھے اور کہا کرتے تھے کہ ان کی ساری سوچ قرآن پر مبنی ہے۔انہوں نے اسی وقت آگاہ کر دیا تھا کہ دنیا کو انتہا پسندی کا خطرہ ہے اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے ہی سب کو ہوش کے ناخن لینا چاہئے۔ وہ کہتے تھے کہ سچے مسلمان کو بدلے کے جذبے سے کام نہیں کرنا چاہئے۔تھپڑ کے بدلے اگر کوئی مسلمان تھپڑ مارے تو پھر فرق کیا رہ جاتا ہے۔وہ کہا کرتے تھے کہ عدم تشدد کی تعلیم انہیں قرآن نے دی ہے۔

مسٹر راج موہن نے کہا کہ خان عبدالغفار خان بہت نرم لیکن ایک دم صاف باتیں کہنے کے لئے جانے جاتے تھے۔انہوں نے 1987 میں سرحدی گاندھی کے ہندوستانی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں کئے گئے ان کے خطاب کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت انہوں نے ایک دم بیباکی سے کہا تھا آپ شراب سے آمدنی کماتے ہیں۔آپ نے بودھ کو بھلا دیا اور اب گاندھی کو بھی بھلائے دے رہے ہیں۔اسی سال خان عبدالغفار خان کو ملک کا سب سے عظیم شہری اعزاز بھارت رتن سے نوازا گیا تھا۔

مغربی بنگال کے سابق گورنر اور سرحدی گاندھی پر مشہور کتاب لکھنے والے مسٹر راج موہن نے کہا کہ مغربی ایشیا، برصغیر پاک و ہند اور دنیا بھر کے ممالک میں وہاں کی اقلیتوں کا ہر لحاظ سے واجب حق دیا جانا چاہئے۔انھوں نے کہا کہ ہندوستان میں اقلیتوں کے حالات کے بارے میں بات کرتے وقت پاکستان، بنگلہ دیش اور تمام دنیا کی اقلیتوں کی صورت حال کے بارمیں بھی ہمیں متفکر رہنا چاہئے۔

جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے بتایا کہ اگلے سال سے ہر 21 فروری کو یونیورسٹی میں خان عبدالغفار خان پر سالانہ میموریل لیکچر کا انعقاد کیا جائے گا۔ پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ سرحدی گاندھی نے آزادی کی لڑائی میں حصہ لینے کے ساتھ ہی سماجی بہتری کے لئے بھی بڑے کام کئے اور جامعہ کو ان کے نام پر سالانہ میموریل لیکچر کا انعقاد کر کے بے حد خوشی ہو رہی ہے۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے یونیورسٹی میں مہاتما گاندھی کے ساتھ سرحدی گاندھی کی ایک مشہور تصویر کی نقاب کشائی بھی کی۔ سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل ایکسکلیوزن اینڈ انکلیوسیو پالیسی نے اس موقع پر نہرو میوزیم اور ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری کے ساتھ مل کر خان عبدالغفار خان کی زندگی پر ایک تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا۔

غفار خان کی پیدائش 1890 میں ہوئی تھی۔ملک کی تقسیم کے بعد انہوں نے پختون خودمختاری کے لئے پر امن جدوجہد کی۔ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں سرحدی گاندھی 17 سال جیل میں رہے۔ملک کی تقسیم کے بعد پختون کی خودمختاری کی جنگ میں بھی انہیں 12 سال اسیری کی زندگی گذارنی پڑی۔

پروفیسر صائمہ سعید

ڈپٹی میڈیا کوآرڈینیٹر (جامعہ ملیہ اسلامیہ)

موبائل 9891227771